Submission of E-contents

1. Name: DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,
2. Designation: Associate professor,
3. Department/College: Urdu/ S. Sinha College, Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : PG
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : M.A II Sem, Paper- 08
7. Title/Heading of e-content : "YADGAR GHALIB" — GHALIB KA NIGAR KHANA
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

13-10-2020

13-10-2020

یادگار غالب — غالب کا نگار خانہ

M.A. II Sem, Paper - 08

حالی کی "یادگار غالب" معذرت سے شروع ہوتی ہے۔

"اگرچہ مرزا کی تمام لائف میں کوئی بڑا کام ان کی شاعری اور انشاء پردازی کے سوا نظر نہیں آتا مگر صرف اسی کام نے ان کی لائف کو دارالخلافہ کے اخیر دور کا ایک مہتم بالشان واقعہ بنا دیا"۔

ایک اور جگہ لکھتے ہیں۔

"اگرچہ مرزا کی لائف — ان فائدوں سے خالی نہیں ہے جو ایک بائیوگرافی سے حاصل ہونے چاہئیں، لیکن ان فائدوں سے قطع نظر کی جائے تو بھی ایک ایسی زندگی کا بیان جس میں ایک خاص قسم کی زندہ دلی اور شگفتگی کے سوا کچھ نہ ہو۔ ہماری پژمردہ اور دل مردہ سوسائٹی کے لیے کچھ کم ضروری نہیں — ایسے عالی فطرت انسان شاذ و نادر ہی پیدا ہوتے ہیں جن کی ذات سے اگرچہ قوم کو براہ راست کوئی معتدبہ فائدہ نہ پہنچا ہو نہ کسی علم یا صناعت یا لٹریچر میں کوئی حقیقی اضافہ کم و بیش ظہور میں آیا ہو۔"

لہٰذا حالی کے سامنے غالب پر تنقید کا سوال بھی اسی شکل میں آتا ہے کیا غالب کے کلام میں اخلاقی مضامین کی کثرت پائی جاتی ہے؟ کیا غالب کا کلام قوم کی اخلاق اصلاح کرنے کی قدرت رکھتا ہے؟ کیا ان کے اشعار نیچرل شاعری کے اس معیار پر پورے اتر سکتے ہیں جسے ملٹن کے الفاظ میں مولانا حالی نے "اصلیت" "سادگی اور جوش" کی شکل میں ظاہر کیا تھا؟ مولانا نے غالب کے کلام میں اس جدت مضامین اور طرفگی خیالات" کا عکس دیکھا جسے وہ متقدمین کی "نیچرل" شاعری کا خاصہ قرار دیتے آئے تھے۔ حالی لکھتے ہیں:۔

"میر و سودا اور ان کے متقدمین کے کلام میں ایک قسم کے خیالات اور مضامین دیکھتے دیکھتے جی اکتا جاتا ہے۔ اور اس کے بعد مرزا کے دیوان پر نظر ڈالتے ہیں اور اس میں ہم کو ایک دوسرا عالم دکھائی دیتا ہے اور جس طرح کہ ایک خشکی کا سیاح سمندر

کے سفر میں ایک بالکل نئی اور نرالی کیفیت مشاہدہ کرتا ہے۔ اس طرح مرزا کے کلام میں ایک اور ہی سماں نظر آتا ہے۔"

اس نئی طرز کے بارے میں خود ان کا کہنا ہے کہ "نئی طرز اس وقت تک ایجاد نہیں ہوتی جب تک ضرورتیں اہل فن کو مجبور نہیں کرتیں"۔ اور اس بنا پر نئی طرز جو فارسی میں چار سو سال میں آئی تھی، ریختہ، میں ڈیڑھ سو سال کے اندر اندر پیدا ہو گئی، اور مومن، شیفتہ، سالک، عارف، تسکین اور داغ نے اسے رواج دیا۔ لیکن جو سوال حالی کے عہد سے لے کر آج تک نقادوں کو الجھن میں ڈالتا رہا ہے وہ یہ ہے کہ آخر اس "جدت مضامین اور طرفگی خیالات" کی نئی طرز کو جنم دینے والے ادبی اور عمرانی عناصر کیا تھے؟

حالی خیال پر مادے کی اولیت کے قائل ہیں اور قائل ہوتے ہوئے بھی مرزا کے خیالات کے انوکھے پن، ان کی شوخی اور ظرافت، ان کے استعارے اور کنائے کے چٹکلے دینے کی حد تک دلکش استعمال اور ان کے ذو معنی اشعار ہی کے تذکرے پر اپنی تنقید ختم کر دیتے ہیں۔ انہیں دہلی کے آخری بہار کے لٹ جانے کا دل دوز احساس ہے، اور وہ اس جلوۂ آخرین کی یادگار ہستیوں کی جیتی جاگتی تصویروں کو محفوظ کر لینے کا اہتمام بھی کرتے ہیں۔ لیکن حالی کی نظر اس نئی طرز کو پیدا کرنے والے عناصر کا پتہ لگانے میں کامیاب نہیں ہوئی۔ وہ غالب کے یہاں ایک نیا لہجہ اور انوکھا پن تو دریافت کر لیتے ہیں لیکن اس نئے موڑ کے سماجی عوامل تک پہنچنا ان کی دسترس میں نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ حالی کی کھینچی ہوئی تصویر غالب کے ذہنی پس منظر کو تقریباً نظر انداز کر دیتی ہے۔

میر نے اپنے عہد کے مذاق سے اپنی طرز کو علیحدہ کرتے ہوئے کہا تھا۔

کیا جانیں دل کو کھینچے کیوں شعر میر کے ؎ کچھ طرز ایسی بھی نہیں ایہام بھی نہیں

حالی نے بھی یہی استفسار غالب کے کلام کے بارے میں قائم کیا۔ انہوں نے غالب کے تخیل میں ایک نئی جدت اور نئے آہنگ کا پتہ لگایا۔

DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,
Associate Professor,
Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad
Course: M.A. II, Sem Paper - 08
Title/ Heading of E-Content: YADGAR GHALIB — GHALIB KA NIGAR KHANA

whatsapp. no. 9431632576